15-03-2024 FRIDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆ تلنگانہ میں کانگریس حکومت نے اپنے سو دن مکمل کر لئے ہیں۔

☆ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ ED کے افسروں نے آج بی آر ایس ایم ایل سی کے کویتا کی رہائش گاہ واقع بنجارہ ہلز میں چھاپے مارے۔

☆ مرکزی وزیر سیاحت و تلنگانہ بی جے پی کے صدر کشن ریڈی نے کہا کہ بی جے پی لوک سبھا انتخابات کیلئے پوری طرح تیار ہے۔

☆ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو حیدرآباد میں منعقدہ عالمی روحانی مہا اتسو میں شرکت کیلئے پہنچ گئی ہیں۔

☆☆☆☆☆

الیکشن کمیشن کل لوک سبھا انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرے گا۔ وگیان بھون نئی دہلی میں سہ پہر تین بجے الیکشن کمیشن کی پریس کانفرنس منعقد ہوگی۔ لوک سبھا انتخابات کے ساتھ چند ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کا شیڈول بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔ موجودہ لوک سبھا کی معیاد اس سال سولہا جون کو ختم ہو رہی ہے۔ مختلف مرحلوں میں اپریل اور مئی کے مہینہ میں انتخابات کرائے جانے کی توقع ہے۔

☆☆☆☆☆

نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکر کل سے حیدرآباد کا دو روزہ دورہ کریں گے۔ اس دوران جگدیپ دھنکر شمس آباد کے قریب کانہا شانتی ونم میں منعقدہ عالمی روحانی مہا اتسو کی اختتامی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔

☆☆☆☆☆

نو تقرر کردہ الیکشن کمشنروں گیانیش کمار اور سکھ بیر سنگھ سندھو نے آج اپنے عہدہ کا جائزہ حاصل کر لیا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے دونوں الیکشن کمشنروں کا نرواچن سدن نئی دہلی میں خیر مقدم کیا۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں لوک سبھا انتخابات کا انعقاد ہونے والا ہے اور ایسے اہم موقع پر دونوں الیکشن کمشنروں کی تقرری کافی اہمیت رکھتی ہے۔

☆☆☆☆☆

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو آج شام حیدرآباد کے مضافات کانہا شانتی ونم میں منعقدہ عالمی روحانی مہا اتسو میں شرکت کریں گی۔ چار روزہ اس مہا اتسو میں مختلف مذاہب کے ماننے والے مذہبی رہنما شرکت کر رہے ہیں۔ مرکزی وزارت ثقافت کی جانب سے سری رام چندرا مشن اور دیگر کے اشتراک سے اس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ مرکزی وزیر ثقافت کشن ریڈی نے کہا تھا کہ واسو دیوا کٹمبم نظریہ کے تحت یہ مہا اتسو منعقد کیا جا رہا ہے۔ داخلی سکون سے عالمی امن اس کا موضوع ہے۔ دنیا بھر سے تین سو سے زیادہ مذہبی رہنما اس میں شرکت کر رہے ہیں جہاں مذہب، روحانیت اور انسانیت کے مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکر نے آج اوپراشٹپتی نیواس میں پرسار بھارتی کے چیئرمین اور دیگر ارکان کے انتخاب کے لئے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں پریس کونسل آف انڈیا کی چیئر پرسن جسٹس رنجنا پرکاش دیسائی اور وزارت اطلاعات و نشریات کے سکریٹری سنجے جاجو بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

ملک میں جدید ٹیکنالوجی سے لیس الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری کے لئے مرکزی حکومت نے ایک اسکیم کو منظوری دی ہے۔ حکومت نے ایسی پالیسی مرتب کی ہے جس کے ذریعہ عالمی سطح پر الیکٹرک گاڑیاں تیار کرنے والے ادارے ملک میں سرمایہ راغب کرنے کے لئے تیار ہوں۔ حکومت کے اس اقدام سے صارفین کو جدید ٹیکنالوجی تک رسائی ملے گی، میک ان انڈیا پہل کو تقویت ملے گی۔ الیکٹرک کی گاڑیاں تیار کرنے میں مسابقت بڑھے گی۔ ساتھ ہی خام تیل کی درآمد کم ہوگی اور فضائی آلودگی میں بھی کمی آئے گی۔ اس کا لوگوں کی صحت اور ماحولیات پر مثبت اثر پڑے گا۔

مختلف طبقات کی فلاح و بہبود کے لئے سولہا کارپوریشنس کی تشکیل کے اعلان کے بعد ریاستی حکومت نے اس ضمن میں احکامات جاری کردیئے ہیں۔ ریاستی کابینہ نے مختلف کارپوریشنوں کی تشکیل کو منظوری دی ہے۔ اس کے تحت محکمہ بہبودہ پسماندہ طبقات نے تلنگانہ اسٹیٹ مدیراج کوآپریٹیو سوسائٹیز کارپوریشن لمیٹیڈ، یاددوا کروما کوآپریٹیو سوسائٹیز کارپوریشن لمیٹیڈ، اسپیشل ویلفیر بورڈ برائے معاشی پسماندہ طبقات، گنگا پترا کوآپریٹیو سوسائٹیز کارپوریشن لمیٹیڈ، میرا کوآپریٹیو سوسائٹیز کارپوریشن لمیٹیڈ، لنگایت کوآپریٹیو سوسائٹیز کارپوریشن لمیٹیڈ، پیریکا کوآپریٹیو سوسائٹیز کارپوریشم لمیٹیڈ اور پدماشالی کوآپریٹیو سوسائٹیز کارپوریشن لمیٹیڈ کی تشکیل کے احکامات جاری کئے۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیر سیاحت و تلنگانہ بی جے پی کے صدر کشن ریڈی نے کہا کہ بی جے پی لوک سبھا انتخابات کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ حیدرآباد میں ایک اوپن جیم کا افتتاح کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کشن ریڈی نے انتخابات کو دھرم یودھ سے تعبیر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی قائدین اور کارکنان انتخابات کیلئے تیار ہیں۔ کشن ریڈی نے مزید کہا کہ ملک بھر میں عوام نریندر مودی کی قیادت کو پھر ایک مرتبہ موقع دیں گے اور این ڈی اے اتحاد چار سو سے زیادہ سیٹیں حاصل کرے گا۔

☆☆☆☆☆

انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ ED کے افسروں نے آج ٹی آر ایس ایم ایل سی کے کویتا کی رہائش گاہ واقع بنجارہ ہلز میں چھاپے مارے۔ دہلی ایکسائز پالیسی گھٹالہ کے ضمن میں یہ چھاپے مارے گئے۔ رپورٹس کے مطابق ای ڈی عہدیداروں نے کویتا اور ان کے ساتھیوں کے دو موبائیل فون ضبط کرلئے۔ اس کیس کے ضمن میں ای ڈی کی جانب سے شہر کے دیگر مقامات پر بھی چھاپے مارے جانے کی اطلاعات ہیں۔ اسی دوران کویتا کی عرضی پر سپریم کورٹ نے سماعت 19 مارچ تک ملتوی کردی۔ کویتا نے لوک سبھا انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے کیس کی جانچ کو موخر کرنے کی سی بی آئی سے درخواست کی تھی۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ میں بی آر ایس سے اتحاد کے بعد بی ایس پی حیدرآباد اور ناگر کرنول پارلیمانی حلقہ سے انتخابات لڑے گی۔ بی آر ایس کے صدر چندر شیکھر راؤ نے آج اعلان کیا کہ بی آر ایس اور بی ایس پی کے درمیان ہوئی مفاہمت کے مطابق بی آر ایس 17 میں سے 15 لوک سبھا سیٹوں پر جبکہ بی ایس پی دو سیٹوں پر انتخابات لڑے گی۔ بی ایس پی بہت جلد دونوں پارلیمانی حلقوں سے اپنے امیدواروں کے نام کا اعلان کرسکتی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بی ایس پی کے ریاستی صدر پروین کمار ناگر کرنول سے مقابلہ کریں گے۔ بی آر ایس نے پندرہ میں سے گیارہ امیدواروں کے ناموں کا اعلان پہلے ہی کردیا ہے۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ میں کانگریس حکومت نے اپنے سو دن مکمل کرلئے ہیں۔ اس دوران ریاستی حکومت نے الیکشن کے موقع پر کئے گئے اپنے وعدوں میں سے پانچ وعدوں پر عمل کرکے دکھایا ہے۔ خواتین کو مفت بس سفر کا وعدہ اقتدار حاصل کرنے کے اڑتالیس گھنٹوں کے اندر ہی پورا کیا گیا۔ گزشتہ تین مہینوں کے دوران 23 کروڑ 0 ٹکٹس جاری کئے گئے۔ کانگریس کے وعدہ کے مطابق آروگیہ شری کے تحت علاج کے لئے پانچ لاکھ روپئے سے بڑھا کر دس لاکھ روپئے کئے گئے۔ دو دن کے اندر اس وعدہ پر عمل کیا گیا۔ اہل خاندانوں کو پانچ سو روپئے میں گیاس سلینڈر کی فراہمی کا وعدہ بھی حکومت نے پورا کیا جبکہ دو سو یونٹ تک مفت برقی بھی فراہم کی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے بھدراچلم سے اندراماں امکنہ اسکیم بھی لانچ کی جس کے تحت پانچ لاکھ روپئے کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ تین مہینوں کے اندر 29 ہزار 384 سرکاری ملازمتیں دی گئی ہیں جن میں سے 47 فیصد خواتین ہیں۔ حکومت کے سو دنوں کے دوران کالیشورم پراجکٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی عدالتی جانچ بھی شامل ہے۔ اس دوران حکومت نے بھدرادری اور یدرادری پاور پلانٹس کے علاوہ دیگر جگہ سے برقی کی خریدی کے معاہدے بھی کئے۔ مہالکشمی اسکیم کے تحت خواتین کو نقد رقم کی منتقلی کا وعدہ ابھی زیر التوا ہے۔ اسی طرح ریتو بندھو پر بھی عمل نہیں ہوسکا ہے۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس کے رکن اسمبلی جی مہی پال ریڈی کے بھائی جی مدھوسدن ریڈی کو غیر قانونی کانکنی اور دھوکہ دہی کے الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ مدھوسدن ریڈی پر الزام ہے کہ وہ سنتوش سینڈ اینڈ گرنائیڈس نام کی کمپنی کے ذریعہ حکومت کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرتے ہوئے کانکنی سرگرمیاں انجام دے رہے تھے۔ تحصلیدار کی شکایت کے بعد پٹن چیرو پولیس نے انہیں حراست میں لیا۔

☆☆☆☆☆